السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں اسلامیات کی ٹیچر ہوں ۔ میں نے ڈگری کالج سے اسلامیات میں ڈگری حاصل کی ہے اور بہت سی فقہی کتابوں کجا بھی مطالعہ کیا ہے لہذا جب طالبات مجھ سے کوئی سوال پوچھیں توکیا میں اپنے علم کی حدتک بطریق قیاس واجتہاد جواب دے سکتی ہوں 'جب کہ حرام وحلال کے احکام ومسائل میں مداخلت نہ کروں ؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کتابوں اک مطالعہ کیجئے اور خوب محنت کیجیے اور پھر اپنے ظن غالب کے مطابق طالبات کے سوالات کے جواب دے دیجئے اس میں کوئی حرج نہیں ۔ اگر آپ کو کسی جواب کے بارے میں شک ہو اور صحیح بات واضح نہ ہو تو کہہ دیں کہ مجھے اس کا جواب معلوم نہیں اور وعدہ کرلیں کہ میں تحقیق کے بعد اس سوال کا جواب دوں گی اور پھر کتب کے مطالعہ کے بعد یا اہل علم سے پوچھ کر جواب دے دیں تاکہ صحیح جواب دیا جاسکے ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ

# ج4ص351

### محدث فتویٰ